عُمرہ کا مسنون اور آسان طریقہ

مدلل اور حوالہ جات کے ساتھ مزین حسین مجموعہ

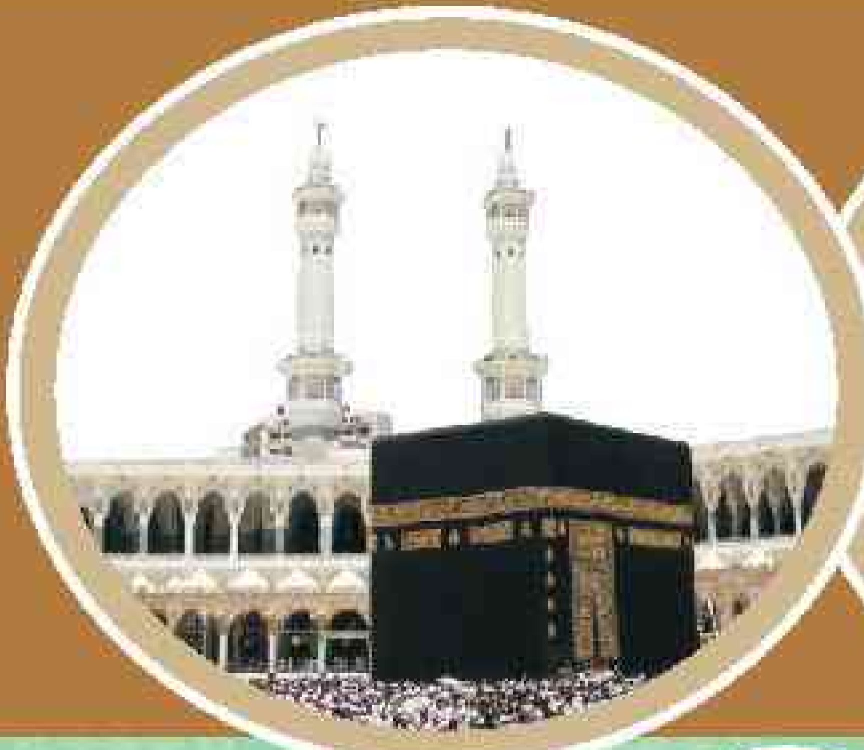

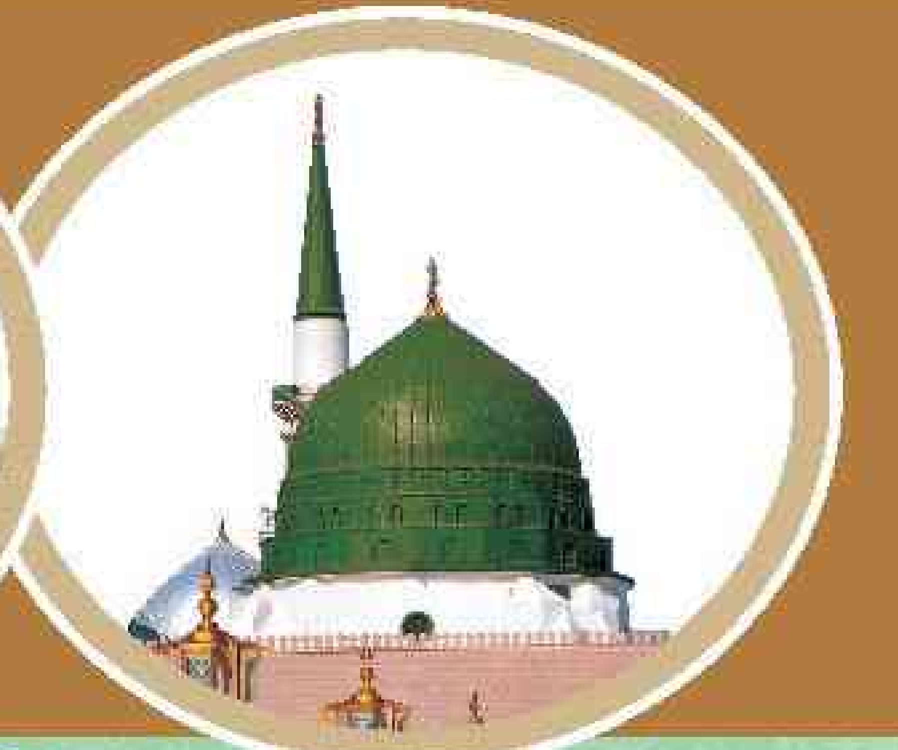

تالیف

مُفتی ساجدُ الرّحیم

رئیس جامعۃ الحسن ساہیوال

مدیرِ اعلیٰ ماہنامہ "دین کی دنیا"، ساہیوال

ناشر

گولڈن ویز ٹریولز اینڈ ٹورز

التجاءِ فقیر

حاجیوں اور عمرہ کرنے والے کو ایک چیز جس کی بار بار ضرورت پیش آتی ہے وہ ہے صبر، صبر اور صبر، جس طرح حرمین کا مسافر سامانِ سفر کے سلسلہ میں کئی دن پہلے تیاری شروع کر دیتا ہے، اسی طرح صبر کے سلسلہ میں بھی اسے پہلے ہی سے تیاری شروع کر دینا چاہیے، کیونکہ اس سفر میں قدم قدم پر اُسے خلاف طبیعت، خلاف مزاج اور خلافِ عادت اشیاء کا سامنا ہوگا، تو ایسے وقت میں صبر و تحمل ہی آپ کے حج و عمرہ کو حقیقی حج و عمرہ بنائے گا۔

حاجیوں کے لیے ویسے تو بے شمار احکام و آداب ہیں مگر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں خاص طور پر جن تین باتوں کا حکم فرمایا وہ یہ ہیں: **فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج** ، یعنی حج میں بے حیائی کے کام، گالم گلوچ اور جھگڑا نہ کیا جائے، ان باتوں کا تعلق صبر سے ہے۔

صبر کی توفیق کا تعلق آپ کی پاکیزہ سوچ پر ہے کہ آپ وہاں حرمین میں موجود ہر شخص کو اپنے سے اچھا سمجھیں اور ان کی اچھائیوں پر نظر رکھیں، چنانچہ ایک مرتبہ میرے شیخ حضرت اقدس، قطبِ وقت، حضرت مفتی محمد حسن صاحب دامت برکاتہم العالیہ مجھ سے فرمانے لگے، حرمین کے سفر میں ایک آنکھ بند رکھنا اور ایک کھلی، حرمین میں موجود لوگوں کی اچھائیاں اور خوبیاں دیکھنے والی آنکھ کھلی رہے اور ان کی بُرائیاں اور نقائص دیکھنے والی آنکھ بند رہے، کیونکہ اللہ کے گھر جو بلائے گئے ہیں، وہ یقیناً اللہ کے محبوب ہیں، لہذا ان کی کوتاہیوں سے صرفِ نظر کرنا چاہیے۔ اللہ عمل کی توفیق عطا فرمائے۔

SbC 031 000 865

عرضِ مؤلف

الحمدللہ پورا سال وقفے وقفے سے عمرہ پر جانے والے احباب عمرہ سے متعلق مسائل واحکام اور طریقہ کار سے متعلق آگاہی کے لیے تشریف لاتے رہتے ہیں، فقیر اُن کو مختصر اور آسان طریقہ سے عمرہ کے افعال سمجھانے کی کوشش کرتا تھا، مگر جب وہ لوگ جاکر دوسرے لٹریچر کا مطالعہ کرتے تو اس میں الگ ترتیب اور طریقہ کار اختیار کیا گیا ہوتا تھا، جس سے پڑھنے والا شکوک وشبہات میں پڑجاتا تھا، اس لیے دل میں داعیہ پیدا ہوا کہ کیوں نہ ایک ایسا بروشر تیار کرلیا جائے جس میں اختصار کے ساتھ عمرہ کا طریقہ بیان کیا گیا ہو، عمرہ پر جانے والے کے ساتھ زبانی مذاکرہ کرلینے کے بعد پھر اُسے وہ بروشر بھی دے دیا جائے اس طرح اس کی سُنی اور پڑھی ہوئی بات میں مطابقت ہو جائے گی، جس سے وہ شکوک وشبہات میں پڑنے سے بچ جائے گا۔

الحمدللہ اس جذبے کے ساتھ وہ بروشر تیار ہوگیا، انہی دنوں میں ہمارے ایک مخلص بھائی محمد امین صاحب جو ریسکیو 1122 میں ہوتے

ہیں عمرہ پر جارہے تھے، وہ ملاقات کے لیے تشریف لائے، میں نے انہیں عمرہ کے مسائل اور طریقہ کار پر مشتمل یہ بروشر دیا، وہ اسے دیکھ کر فرمانے لگے، میں کافی مدت سے اس طرح کے مختصر بروشر کی تلاش میں تھا، اگر آپ اجازت دیں تو ہم اپنی ٹریول ایجنسی ''گولڈن ویز ٹریولز اینڈ ٹورز'' کی طرف سے جیبی سائز میں چھپوا کر عمرہ پر جانے والوں میں مفت تقسیم کروادیا کریں، فقیر نے عرض کیا کہ مجھے تھوڑا سا وقت دیں کہ میں اس کی تحقیق و تخریج اور دلائل وغیرہ کا کام مکمل کرلوں، تو پھر اسے چھپوا لیا جائے۔

اب الحمد للہ یہ رسالہ دلائل وحوالہ جات سے مزین ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے، اللہ کریم اپنے لطف وکرم سے اسے شرفِ قبولیت سے نوازے اور اس رسالہ کو میرے لیے اور میرے ساتھ اس رسالہ کی تیاری میں کسی بھی طرح کا تعاون کرنے والوں کے لیے اور اس کے ناشرین کے لیے صدقۂ جاریہ اور ذریعۂ نجات بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

ساجد الرّحیم غفرلہ

۷/ذوالحجہ/۱۴۳۷ھ

10-09-2016ء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب ذوالجلال کا شکر ادا کریں کہ اس مالک وخالق نے ہمیں ایمان کی دولت سے نوازا، حضور سرورِ کائنات ﷺ کی امت میں پیدا کیا اور اب الحمدللہ ہمیں عمرہ کی سعادت نصیب کی جارہی ہے۔ اللہ تبارک وتعالی ہماری اس حاضری کو اپنی بارگاہِ عالی میں قبول فرمائیں، ہدایت کاملہ عطا کرے اور ساری زندگی دین کو سیکھنے اور سکھانے کی، عمل کرنے اور عمل کرانے کی اور دین کو ساری دنیا میں عام کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔ (آمین)

احرام باندھنا

احرام باندھنے سے پہلے حجامت بنوالیں، ناخن کاٹ لیں، جسم کے غیر ضروری بال صاف کرلیں، غسل کرلیں، (۱) احرام باندھنے

(۱) هندیه: 222/1، م: رشیدیه

سے پہلے خوشبو بھی لگالیں، (۱) یہ سب سنت ہے۔ مرد ایک سفید چادر بطور تہہ بند باندھ لیں، دوسری چادر اوڑھ لیں (۲) (سر اور دونوں بازو ڈھکے ہوئے ہوں) (۳) خواتین کا اپنا لباس ہی احرام ہے، وہ بالوں پر ایک رومال باندھ لیں تاکہ بال نظر نہ آئیں اور اجنبی مردوں سے پردے کے لیے برقع کا نقاب اس طرح ڈالیں کہ نقاب چہرے کو نہ لگے۔ (۴) (آج کل اس قسم کے تیار ہیٹ برقع بیچنے والوں کی دکان سے مل جاتے ہیں، لہذا خواتین پردے کے لیے انہیں استعمال کریں)

دو رکعت نفل نماز

پھر اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز نفل سر ڈھانپ کر پڑھیں، پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ کافرون، دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص پڑھیں، (۵) پھر سلام پھیر

(۱) ارشاد الساری: 101،م: فاروقیہ کوئٹہ (۲) ہندیہ: 222/1،م: رشیدیہ
(۳) التنویر مع الدر: 641/1،م: ایچ ایم سعید (۴) غنیۃ الناسک: 94،م: ادارۃ القرآن
(۵) ہندیہ: 223/1،م: رشیدیہ

کر سر سے چادر ہٹا کر اسی وقت بھی عمرہ کی نیت کر سکتے ہیں (۱) اور جہاز فضاء میں بلند ہونے کے بعد بھی کر سکتے ہیں، یہی دوسری صورت زیادہ بہتر ہے، اس لیے کہ اگر کسی وجہ سے پرواز لیٹ ہو جائے یا ملتوی ہو جائے تو احرام کی پابندیوں سے آدمی بچ سکے، خواتین اگر ناپاکی کی حالت میں نہیں ہیں تو وہ بھی دو رکعت نفل پڑھ کر نیت کریں ورنہ بغیر نفل پڑھے عمرہ کی نیت کر سکتی ہیں۔ (۲)

احرام کی نیت

نیت در حقیقت دل کے ارادے کا نام ہے، زبان سے الفاظ کہنا ضروری نہیں اگر کہنا چاہیں تو یوں نیت کریں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ (۳) (ترجمہ): یا اللہ میں عمرہ کا ارادہ رکھتا ہوں، اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔

---

(۱) البحر الرائق: 628/2، م: رشیدیہ (۲) المبسوط للسرخسی: 80/3، م: دار المعرفة
(۳) البحر الرائق: 628/2، م: رشیدیہ

خواتین کے لیے بھی یہی نیت ہے۔

تلبیہ

عمرہ کی نیت کرنے کے بعد مرد حضرات قدرے بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آواز میں تین بار تلبیہ پڑھیں۔ (۱)

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

دورانِ سفر زیادہ سے زیادہ تلبیہ پڑھیں۔

دُعا

اس کے بعد دُرود شریف پڑھیں اور خوب دل سے دُعائیں مانگیں (۲) اور یوں کہیں: اے اللہ اس موقع پر ہمارے پیارے نبی ﷺ نے آپ سے جو جو دُعائیں مانگیں تھیں وہ سب ہم بھی

---

(۱) ھندیه: 223/1،م: رشیدیه — شامیه: 484/2،م: ایچ ایم سعید

(۲) ھندیه: 223/1،م: رشیدیه

آپ سے مانگتے ہیں، وہ ہمیں بھی عطا فرما، اور جن شرور وفتن سے نبی ﷺ نے آپ سے پناہ مانگی ان سے ہم بھی پناہ مانگتے ہیں، ان شرور سے ہمیں بھی پناہ عطا فرما، اور اگر یاد ہو تو مندرجہ ذیل دُعا بھی پڑھیں، یہ دُعا پڑھنا مستحب ہے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَ الْجَنَّۃَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ غَضَبِکَ وَالنَّارِ۔[1]

احرام کی پابندیاں

اب چند وہ باتیں ذکر کی جاتی ہیں جو احرام باندھنے سے پہلے جائز تھیں اور احرام باندھنے کے بعد وہ حرام ہو جاتی ہیں، ان کی خلاف ورزی گناہ ہے جس کے کفارے کے لیے کسی صورت میں بُدْنَہ (یعنی اونٹ) اور بعض صورتوں میں دم (بکرا وغیرہ) یا صدقہ واجب ہو جاتا ہے۔

---

(1) السنن الکبری للبیهقی: 72/5، م: دار الکتب — شامیہ: 484/2، م: سعید

حالتِ احرام میں مرد سلا ہوا کپڑا نہیں پہن سکتے، نہ ایسا جوتا پہن سکتے ہیں جو پاؤں کی ابھری ہوئی ہڈی کو ڈھانپ دے، نہ تو خود شکار کر سکتے ہیں، نہ شکاری کی مدد کر سکتے ہیں، نہ شکار کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں، خوشبو کا استعمال نہیں کر سکتے، خوشبو دار صابن استعمال نہیں کر سکتے، نہ درخت، گھاس اور پودے وغیرہ کاٹ سکتے ہیں، نہ مچھر، مکھی اور جوں وغیرہ مار سکتے ہیں، نہ ناخن تراش سکتے ہیں، نہ جسم سے کوئی بال توڑ سکتے ہیں، عمامہ، ٹوپی یا موزے نہیں پہن سکتے، مرد سر اور چہرہ نہیں ڈھانپ سکتے، میاں بیوی بوس و کنار اور ازدواجی تعلقات قائم نہیں کر سکتے (۱) یہ سب کام حالتِ احرام میں حرام ہیں۔

مسجد حرام میں حاضری

مکہ مکرمہ میں داخلے کے بعد سامان اپنے مقام پر رکھ کر اگر وضو

(۱) هندیه: 224/1، م: رشیدیه

نہ ہو تو وضو کریں، پھر مسجد حرام آجائیں، (۱) داخلہ کے وقت یہ دُعا پڑھیں: بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ پھر دایاں پاؤں اندر رکھیں اور یہ دُعا پڑھیں: رَبِّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ (۲) اور ساتھ ہی اعتکاف کی نیت کر لیجئے۔ (۳)

بیت اللہ پر پہلی نظر

بیت اللہ پر پہلی نظر پڑتے ہی تین مرتبہ تکبیر، یعنی: "اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور تین مرتبہ تہلیل یعنی: لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ" پڑھیں، پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر خوب دُعائیں مانگیں کیونکہ یہ دُعا کی قبولیت کا خاص موقع ہے۔ (۴)

طواف کی تیاری

طواف کے لیے باوضو ہونا ضروری ہے، بغیر وضو کے طواف

---

(۱) ھندیہ: 224/1، م: رشیدیہ (۲) ھندیہ: 225/1، م: رشیدیہ — ترمذی: 42/1، م: فاروقی

(۳) البحر الرائق: 525/2، م: رشیدیہ (۴) اللباب: 169/1، م: قدیمی

کرنا جائز نہیں، (۱) باوضو ہو کر کعبہ کی طرف بڑھیں اور احرام سے پہلے جو تلبیہ شروع ہوا تھا وہ عمرے کا طواف شروع کرنے پر ختم ہو جاتا ہے، (۲) لہذا اب تلبیہ پڑھنا بند کر دیں اور بیت اللہ کی طرف رُخ کر کے حجرِ اسود کی سیدھ میں اس طرح کھڑے ہوں کہ پورا حجر اسود آپ کی دائیں جانب ہو اور رکن یمانی بائیں جانب ہوں، پھر طواف کی نیت کریں۔ (۳) (اگر رش زیادہ ہو اور ممکن نہ ہو تو پہنچنے سے قبل چلتے چلتے نیت کرلیں)

طواف کی نیت

طواف کے لیے نیت شرط ہے، بغیر نیت کے اگر کوئی شخص بیت اللہ کے چاروں طرف سات چکر لگائے تو طواف نہ ہوگا اور دل میں طواف کا ارادہ ہونا نیت کے لیے کافی ہے، (۴) زبان سے نیت

(۱) غنیۃ الناسک: 112،م:ادارۃ القرآن (۲) سنن ابی داؤد: 266/1،م: رحمانیہ
(۳) غنیۃ الناسک: 100+99،م:ادارۃ القرآن — ارشاد الساری: 124،م: فاروقیہ کوئٹہ
(۴) غنیۃ الناسک: 110، م: ادارۃ القرآن

ضروری نہیں، بہتر ہے زبان سے بھی نیت کرلے۔ نیت یوں کی جائے: اے اللہ میں آپ کی رضا کی خاطر عمرہ کے لیے طواف کے سات چکر کی نیت کرتا ہوں، اے اللہ اس کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما۔ اور پھر مرد حضرات چادر کو دائیں بغل سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لیں اور دائیں کندھے کو کھلا رکھیں، (۱) پھر قبلہ رُو ہی دائیں طرف کھسک کر بالکل حجرِ اسود کے سامنے آجائیں اور دونوں ہاتھ اپنے کانوں تک اُٹھائیں اور ہتھیلیوں کا رُخ حجرِ اسود کی طرف کریں، اور کہیں: ''اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ'' (۲) اور دونوں ہاتھ چھوڑ دیں۔

پھر اُسی جگہ کھڑے استلام کا اشارہ کریں اور یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَر اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ وَحْدَہٗ

---

(۱) ارشاد الساری: 143، م: فاروقیہ

(۲) غنیۃ الناسک: 102، م: ادارۃ القرآن

لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ‘‘ (۱)

اور اپنی ہتھیلی چوم لیں، (۲) اس کے بعد طواف شروع کریں۔ مرد حضرات اکڑ کر شانے ہلاتے ہوئے قریب قریب قدم رکھ کر قدرے تیزی سے چلیں، اور صرف پہلے تین چکروں میں اس طرح چلیں باقی چکروں میں حسبِ معمول چلیں، اس طرح چلنے کو رمل کہا جاتا ہے اور رمل حج یا عمرہ کے طواف میں کیا جاتا ہے ہر طواف میں نہیں۔ (۳) عورتیں تمام چکروں میں عام رفتار سے چلیں، طواف کے دوران آسمان کی طرف دیکھنا اور خانہ کعبہ کی طرف پشت، سینہ یا پیٹھ کرنا درست نہیں۔ (۴)

نوٹ: کانوں تک ہاتھ اُٹھانا صرف طواف کے شروع میں ہی ہوتا ہے، پھر ہر چکر کے بعد استلام کے وقت کانوں تک ہاتھ اُٹھانا

---

(۱) الترغیب: 124/2، م: رشیدیہ (۲) ارشاد الساری: 145+144، م: فاروقیہ

(۳) مسلم: 477/1، م: رحمانیہ — غنیۃ الناسک: 103، م: ادارۃ القرآن

(۴) غنیۃ الناسک: 100، م: ادارۃ القرآن — شامیہ: 494/2، م: سعید

درست نہیں، (۱) بلکہ حجرِ اسود کی طرف ان کا رُخ کر کے پشت اپنی جانب رکھیں اور یہ استلام چلتے چلتے کرنا ہوتا ہے، اس کے لیے رکنا درست نہیں۔

طواف کی دُعائیں

دورانِ طواف کوئی متعین دعائیں مسنون نہیں، کوئی بھی ذکر کیا جاسکتا ہے، مثلاً: تیسرا کلمہ، استغفار، دُرود شریف، چوتھا کلمہ اور جو دعائیں یاد ہوں دل سے پڑھیں، البتہ رکنِ یمانی سے حجرِ اسود تک یہ دعا پڑھنا ثابت ہے: ”رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَّ فِی الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ“ (۲)

رکنِ یمانی

جب طواف کرتا ہوا رکنِ یمانی پر پہنچے (رکنِ یمانی طواف میں

---

(۱) غنیة الناسک: 104، م: ادارة القرآن

(۲) اعلاء السنن: 82/10، م: ادارة القران

حجرِ اسود سے پہلے آنے والا بیت اللہ شریف کا کنارہ) تو اگر دوسروں کو تکلیف پہنچائے بغیر ممکن ہو تو دونوں ہاتھ یا صرف دایاں ہاتھ رکن یمانی کو لگائیں، مگر چومے نہ، لیکن احرام کی حالت میں رکنِ یمانی کو نہ ہاتھ لگائیں نہ بوسہ دیں، کیونکہ رکنِ یمانی پر خوشبو لگی ہوتی ہے اور حالتِ احرام میں محرم کو خوشبو سے بچنا ضروری ہوتا ہے۔

ہر چکر کے پورے ہونے پر حجرِ اسود کو دُور ہی دُور سے استلام کا اشارہ کریں، سات چکر ختم ہونے پر پھر آخری بار استلام کا اشارہ کر کے طواف ختم کر دیں، چونکہ حجرِ اَسود کو لوگ خوشبو لگاتے ہیں، اس لیے دُور سے ہی استلام کا اشارہ کریں، (1) اب بغل سے چادر نکال کر سیدھا کندھا ڈھانپ لیں۔ افضل یہ ہے کہ طواف کے سات چکر پورے کر کے ملتزم (حجرِ اسود اور دروازہ بیت اللہ کے درمیانی حصہ)

---

(1) التنویر مع شرحہ:2/498،م: سعید - غنیۃ الناسک:103،م: ادارۃ القرآن

غنیۃ الناسک:105،م: ادارۃ القرآن

پر جائیں اور اس کے ساتھ اپنا چہرہ، پیٹ، سینہ اور دونوں ہاتھ لگا کر چمٹ کر خوب دل حاضر کر کے دعا کریں۔[۱] یہ دعا کی قبولیت کا مقام ہے لیکن اگر اس پر خوشبو لگی ہوئی ہو (جیسا کہ عام طور پر لگی ہوتی ہے) یا ہجوم ہو تو پھر ملتزم پر دُور سے کھڑے ہو کر ہی دعا کر لیں۔

دو رکعت نماز

مقام ابراہیم پر ورنہ جہاں آسانی سے جگہ ملے طواف کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز واجب طواف ادا کریں، ان کی پہلی رکعت میں سورۂ کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔ سلام پھیر کر خوب دعا مانگیں۔[۲] اگر مکروہ وقت ہو تو اس کے نکلنے کا انتظار کریں۔[۳]

آب زم زم

پھر دوگانہ طواف کے بعد آبِ زم زم کے پاس آئیں اور

---

(۱) غنیۃ الناسک: 107+106، م: ادارۃ القرآن والعلوم الاسلامیہ کراچی
(۲) التنویر مع شرحہ: 498/2، م: سعید – ارشاد الساری: 152، م: فاروقیہ
(۳) غنیۃ الناسک: 116، م: ادارۃ القرآن

بیت اللہ کی طرف منہ کر کے آب زم زم خوب سیر ہو کر تین سانس میں پییں،(۱) ہر سانس کے شروع میں "بِسْمِ اللّٰہ" اور آخر میں "اَلْحَمْدُلِلّٰہ" کہیں۔(۲) اور افضل یہ ہے کہ آب زم زم بیٹھ کر پییں،(۳) البتہ اگر کوئی عذر یا ہجوم وغیرہ ہو تو کھڑے ہو کر بھی پی سکتے ہیں(۴) اور پینے سے پہلے یہ دعا مانگیں: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْماً نَافِعاً، وَ رِزْقاً وَاسِعاً، وَشِفَاءً مِنْ کُلِّ دَاءٍ" (۵)

سعی

عمرہ کا پہلا عمل "طواف" مکمل ہوا، اب سعی کے لیے روانہ ہوتے وقت ایک بار پھر حجر اسود کا استلام یا اشارہ استلام کریں اور "اَللّٰہُ اَکْبَر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہ" کہیں۔ اب سعی کے لیے مسجد حرام کے

---

(۱) سنن دار قطنی: 253/2،م: دار الکتب بیروت (۲) مجمع الزوائد: 92/5،م: دار الکتب بیروت
(۳) فتح الباری 102/10،م: قدیمی (۴) تکملة فتح الملهم: 12/4،م: مکتبه دار العلوم کراچی
(۵) سنن دار قطنی 253/2،م: دار الکتب بیروت — الترغیب: 136/2، م: رشیدیه

دروازے ''باب الصفاء'' سے باہر نکلیں (۱) اور نکلتے وقت بایاں قدم باہر رکھیں (۲) اور مسجد سے نکلنے والی دُعا پڑھیں۔(۳) اس باب الصفاء سے نکلنا مستحب ہے۔ کسی اور دروازے سے بھی نکل سکتے ہیں۔(۴) پھر صفا پر اتنا چڑھیں کہ بیت اللہ نظر آنے لگے۔ (۵) اگر ہجوم یا عمارتوں کی وجہ سے نظر نہ آئے تو کوئی حرج نہیں۔ (۶) اب قبلہ رخ ہو کر (۷) سعی کی نیت کریں۔ (۸)

سعی کی نیت

''اے اللہ! اس سعی کو میرے لیے آسان فرما اور قبول فرما''

نیت دل میں کر لینا کافی ہے مگر زبان سے الفاظ بھی کہہ لینا بہتر ہے۔ (۹) پھر دونوں ہاتھ اس طرح اُٹھائیں جیسے دعا کے لیے اُٹھائے جاتے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور باآواز بلند تین مرتبہ

(۱) التنویر مع الدر: 500/2 (۲) اعلاء السنن: 166/5 (۳) ابوداؤد: 79/1،م: رحمانیہ
(۴) ارشاد الساری: 189 — ھندیہ: 226/1،م: رشیدیہ (۵) التنویر مع الدر: 500/2،م: سعید
(۶) غنیۃ: 128 (۷) التنویر: 500/2 (۸) غنیۃ: 135 (۹) التنویر مع الدر: 415/1

تکبیر اور پھر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ اور دُرود شریف پڑھیں۔ پھر اپنے لیے اور دوسرے مسلمانوں کے لیے خوب دعا مانگیں۔ صفا سے اتر کر مروہ کی طرف چلیں جب سبز لائٹوں کے قریب پہنچیں تو مرد خوب تیز چلیں البتہ دوڑنا مسنون نہیں۔ (۱) لیکن خواتین معمول کے مطابق چلیں۔ (۲) سبز لائٹوں سے گزرنے کے کچھ دیر بعد مرد بھی معمول کے مطابق چلیں، (۳) سعی کرتے ہوئے سبز لائٹوں کے درمیان یہ دعا مانگیں: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ" اگر سبز لائٹوں کے درمیان نہ پڑھ سکیں تو ان کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان کہیں بھی پڑھ لیں۔ اس لیے کہ سبز لائٹوں سے گزرنے کے بعد بھی اس دعا کا پڑھنا ثابت ہے۔ (۴)

پھر مروہ پر پہنچ کر بھی قبلہ رخ ہو کر اسی طرح دعا کریں جیسا کہ

---

(۱) التنویر مع شرحہ: 500/2،م: سعید (۲) التنویر مع الرد: 528/2،م: سعید

(۳) شامیہ: 501/2،م: سعید (۴) معجم اوسط: 363/3،م: مکتبۃ المعارف ریاض

صفا پر کی تھیں۔ یہ سعی کا ایک چکر ہوگا۔ اسی طرح سات چکر مکمل کریں۔ اور ہر چکر میں جب صفا یا مروہ پر پہنچیں تو اسی طرح ہاتھ اٹھا کر قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگیں۔ ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا، سعی پوری ہو جائے گی، پھر قبلہ رخ ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا کریں، سعی سے فارغ ہو کر دو رکعت نفل مسجد حرام میں آکر شکرانے کے طور پر ادا کریں، یہ دوگانہ مستحب ہے۔ (۱) بشرطیکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ (۲)

حلق یا قصر یعنی بال کٹوانا

عمرہ کا آخری کام حلق یا قصر ہے، (۳) افضل یہ ہے کہ مرد حضرات پورے سر کے بال منڈوائیں اور پورے سر کے بال انگلی کے ایک پورے کی لمبائی سے کچھ زیادہ کٹوانا بھی جائز ہے، (۴) منڈوانے کو حلق اور کٹوانے کو قصر کہتے ہیں۔ اور خواتین اپنے گھر جا کر

---

(۱) التنویر مع شرحہ :501/2،م:سعید

(۲) البحر الرائق:434/1،م:رشیدیہ

(۳) الدر مع الرد :472/2،م: سعید

(۴) التنویر مع الدر : 515/2،م: سعید

سر کے بال کھولیں اور انگلی کے پورے سے کچھ زیادہ بال خود کاٹیں (۱) یا دوسری کسی عورت یا اپنے محرم مرد سے کٹوائیں، کیونکہ بال چھوٹے بڑے ہوتے ہیں، زیادہ کاٹنے کی صورت میں کل بالوں کا پورا ہو جائے گا۔ (۲) بال کٹوانے کے بعد آپ کا عمرہ مکمل ہو گیا، اب احرام کھول دیں اور احرام کی پابندیاں ختم ہو گئیں، (۳) اب نہائیں، دھوئیں، خوشبو لگائیں، اور گھر کی طرح رہیں اور تکمیلِ عمرہ پر تہِ دل سے اللہ کا شکر ادا کریں۔ (۴)

مدینہ منوّرہ کی حاضری

سبحان اللہ! کتنے خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنہیں اپنے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہونے کا شرف

---

(۱) غنیۃ: 174،م: ادارۃ القرآن
(۲) شامیہ: 516/2،م:سعید
(۳) ہندیہ: 237/1،م:رشیدیہ
(۴) غنیۃ: 137،م: ادارۃ القرآن

حاصل ہو رہا ہے۔ اس حاضری کے موقع پر آداب کا خوب خیال رکھتے ہوئے جائیں۔ پھر غسل یا کم از کم وضو کرلیں، مسواک کرکے، اچھے سے اچھا لباس پہن کر، خوشبو لگا کے،(۱) کچھ صدقہ خیرات کرکے اطمینان کے ساتھ مسجد نبوی میں سنت طریقے کے مطابق دُعا پڑھ کر داخل ہوں،(۲) وہاں اپنی آواز پر قابو رکھیں، بلند آواز سے بات نہ کریں۔(۳) مدینہ منورہ کے قیام میں زیادہ سے زیادہ دُرود شریف پڑھتے رہیں۔ ہر وقت باوضو رہنے کی کوشش کریں۔ تمام نمازیں مسجد نبوی میں باجماعت ادا کریں۔ مدینہ والوں کے ساتھ دھوکا اور فراڈ نہ کریں۔ وہاں کسی چیز کو خراب نہ کہیں، کسی سے جھگڑا نہ کریں، کسی چیز میں عیب نہ نکالیں، جب صلوۃ وسلام کے لیے حاضر ہوں تو سب سے پہلے ریاض الجنۃ میں دو رکعت نماز نفل ادا کریں اور

---

(۱) غنیۃ الناسک:376 (۲) غنیۃ الناسک:376 (۳) ارشاد الساری:559

پھر اس حاضری پر اللہ کا شکر ادا کریں (۱) اور مدینہ طیبہ کے قیام کے دوران صلوٰۃ وسلام کے لیے بار بار حاضر ہوں اور کوشش کریں کہ ہر نماز کے بعد روضہ اقدس پر حاضری دیں اور دلی طور پر باادب طریقے سے صلوٰۃ وسلام پیش کریں۔ اس بات کا یقین کامل ہو کہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر اطہر میں بنفس نفیس موجود ہیں۔ آپ ہمارا سلام خود سنتے بھی ہیں اور جواب بھی دیتے ہیں، (۲) پھر جب جالیوں میں بنے ہوئے پہلے سوراخ کے پاس آئیں تو پہلے صرف سلام پیش کریں اور یوں کہیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُه‘ ۔ (۳)

اور پھر دُرود وسلام دونوں کا پیش کرنا بہتر ہے، جیسا کہ شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمہ اللہ نے فضائلِ دُرود شریف (۴) میں تحریر فرمایا ہے۔

(۱) ارشاد الساری: 557، م: فاروقیہ — غنیۃ الناسک: 377+376، م: ادارۃ القرآن
(۲) ارشاد الساری: 559+558، م: فاروقیہ (۳) مشکوۃ: 88/1+87، م: رحمانیہ
(۴) فضائل درود شریف: 24، م: دارالاشاعت

اور یوں کہیں:

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

اس کے بعد اگلی طرف جالیوں میں دوسرا سوراخ ہے، اس کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں اس طرح سلام عرض کریں (۱) :اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ یَا سَیِّدَنَا اَبَا بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ.

اس کے بعد ذرا ہٹ کر تیسرے سوراخ کے سامنے کھڑے ہو کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اس طرح سلام عرض کریں (۲) :اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ یَااَمِیْرَ

---

(۱) غنیۃ الناسک:378، م: ادارۃ القرآن

(۲) غنیۃ الناسک:379، م: ادارۃ القرآن

الْمُؤْمِنِیْنَ سَیِّدُنَا عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْکَ.

روضہ اقدس پر دُرود شریف پیش کرنے کے بعد روضہ اقدس سے تھوڑا ہٹ کر رُوبقبلہ ہو کر خوب خشوع وخضوع کے ساتھ اپنے لیے اور تمام مسلمانوں کے لیے دُعائیں مانگیئے،(۱) توبہ استغفار کیجیے اور دین پر استقامت مانگیئے۔

اللہ تعالیٰ ہمت دے اور ہو سکے تو ایک قرآن شریف مکہ مکرمہ کے قیام میں اور ایک قرآن شریف مدینہ منورہ کے قیام میں ختم کریں۔ مکہ مکرمہ کے قیام میں زیادہ سے زیادہ طواف کریں کیونکہ بیت اللہ کا طواف صرف بیت اللہ ہی میں ممکن ہے۔ اور مدینہ منورہ کے سفر میں اور حاضری کے موقع پر دُرود شریف کی کثرت ہو۔

ہمیں بھی اپنی مقبول دعاؤں میں یاد رکھیں۔ تمت بالخیر

---

(۱) غنیۃ الناسک: 380، م: ادارۃ القرآن

ایک جامع دُعا

جب بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے تو بعض بزرگوں سے اس طرح دُعا مانگنا منقول ہے:

" اللھم اجعلنی مستجاب الدعوات "

اے اللہ مجھے مستجاب الدعوات بنا دے۔

اور اے اللہ حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک اور اُن کے بعد آج تک تیرے جتنے برگزیدہ بندوں نے جو جو نیک دُعائیں مانگی ہیں وہ سب میرے حق میں بھی قبول فرما۔

اٰمین یارب العالمین

SbC 031 000 865

عمرہ ویزہ

رہائش

معیاری عمرہ سروسز

زیارات

ٹرانسپورٹ

گولڈن ویز ٹریولز اینڈ ٹورز

ہیڈ آفس: سپر مارکیٹ پلازہ چرچ روڈ ساہیوال 040-4222235

عمر کیانہ 0321-6666150 محمد امین 0300-6906127